هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا

کیا گزرا ہے انسان پر ایک ایسا وقت زمانے کا کہ نہ تھا وہ کوئی قابلِ ذکر چیز؟

الدَّهْرِ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا (١)

کبھی ہوا (گزرا) ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں، جو نہ تھا کچھ چیز تکرار (قابل ذکر) میں آتی۔

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (٢)

ہم نے بنایا آدمی ایک بوند کے لچھے سے، پلٹتے رہے اس کو، پھر کر دیا سنتا دیکھتا۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (٣)

ہم نے اسکو سجھائی راہ، یا حق مانتا یا ناشکر۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا (٤)

ہم نے رکھی ہیں منکروں کو زنجیریں، اور طوق اور آگ دھکتی۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (٥)

البتہ نیک لوگ پیتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے کافور،

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا (٦)

ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں بندے اللہ کے، چلاتے ہیں (جیسے چاہیں) اس کی نالیاں (شاخیں)،

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (٧)

پوری کرتے ہیں منّت اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ اس کی برائی پھیل پڑے گی،

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (٨)

اور کھلاتے ہیں کھانا اس محبت پر محتاج کو اور بن باپ کے لڑکے (یتیم) کو، اور قیدی کو۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاء وَلَا شُكُورًا (٩)

(کہتے تھے) ہم جو تم کو کھلاتے ہیں نرا اللہ کا منہ چاہنے کو (کی خاطر)، نہ تم سے ہم چاہیں بدلہ، نہ چاہیں شکرگزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا (١٠)

ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے، ایک دن اداس سے تحق کے (عذاب)،

فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا (١١)

پھر بچایا ان کو اللہ نے برائی سے اس دن کی، اور ملائی (عنایت کی) ان کو تازگی اور خوش وقتی،

وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا (١٢)

اور بدلہ دیا ان کو اس پر کہ وہ ٹھہرے رہے (صبر کیا)، باغ اور پوشاک ریشمی،

مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا (١٣)

لگے بیٹھیں اس میں تختوں پر، نہیں دیکھتے وہاں دھوپ (گرمی) نہ ٹھر (سردی)،

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا (١٤)

اور جھک رہیں ان پر اس (جنت) کی چھائیں اور پست (بس میں) کر رکھے ہیں اس کے گچھے (پھلوں کے) لٹکا کر،

وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا (١٥)

اور لوگ لئے پھرتے ہیں ان پاس باسن (برتن) روپے (چاندی) کے اور آبخورے (کوزہ) جو ہو رہے ہیں شیشے۔

قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (١٦)

شیشے پر روپے (چاندی کی قسم) کے ماپ (پیمانے) رکھا ان کا ماپ،

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا (١٧)

اور ان کو وہاں پلاتے ہیں پیالہ، جس کی ملونی (آمیزش) ہے سونٹھ۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا (١٨)

ایک چشمہ ہے اس میں، اس کا نام کہتے ہیں سلسبیل،

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا (١٩)

اور پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے، جب تو ان کو دیکھے، خیال کرے کہ موتی ہیں بکھرے،

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا (٢٠)

اور جب تو دیکھے وہاں، تو دیکھے نعمت اور سلطنت بڑی۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ

اوپر کی پوشاک ان کی کپڑے ہیں باریک ریشم کے سبز اور گاڑھے، اور ان کو پہنائے ہیں کنگن روپے (چاندی) کے،

وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (٢١)

اور پلائی ان کو ان کے رب نے شراب، جو دل کو دھو گئی۔

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاء وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا (٢٢)

یہ ہے تمہارا بدلہ، اور کمائی تمہاری نیگ لگی (قابل قدر)۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا (٢٣)

ہم نے اتارا تجھ پر قرآن سج سج (تھوڑا تھوڑا) اتارنا،

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا (٢٤)

سو تو راہ دیکھ (مانو) اپنے رب کے حکم کی، اور کہا نہ مان ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کا،

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (٢٥)

اور یاد کر نام اپنے رب کا صبح اور شام،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا (٢٦)

اور کچھ رات میں سجدے کر اس کو، اور پاکی بول اس کی بڑی رات (دیر) تک۔

إِنَّ هَؤُلَاء يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (٢٧)

یہ لوگ چاہتے ہیں شتاب (فورا) ملنے والی، اور چھوڑ (نظر انداز کر) رکھا ہے اپنے پیچھے ایک دن بھاری۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ

ہم نے ان کو بنایا اور مضبوط باندھی ان کی گرہ بندی (بناوٹ)،

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا (٢٨)

اور جب ہم چاہیں، بدل لائیں انکی طرح کے لوگ بدل کر۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاء اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا (٢٩)

یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے، پھر جو کوئی چاہے کر رکھے (بنالے) اپنے رب تک راہ،

وَمَا تَشَاؤُونَ إِلَّا أَن يَشَاء اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (٣٠)

اور تم نہ چاہو (چاہ سکو) گے مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک اللہ ہے سب جانتا حکمت والا،

يُدْخِلُ مَن يَشَاء فِي رَحْمَتِهِ

داخل کرے جسکو چاہے اپنی مہر (رحمت، محبت) میں۔

وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٣١)

اور جو گنہگار ہیں رکھی ہے انکو دُکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com